سوال

(89)چوری کیے ہوئے جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرنا؟؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے بکر کی گائے چرالی۔ اور کسی دوسرے گاؤں میں لے جا کر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرلی۔ اس وقت بکر بھی چور کو تلاش کرتا ہوا آگیا۔ جس وقت بکر آیا اس وقت گاؤں کے لوگوں نے اس کو بتا دیا کہ زید نے تیری گاؤں چرا کر یہاں لا کر ذبح کر ڈالی ہے۔ جھٹ بکر زید کو جا کر پکڑ لیا۔ ابھی تک گائے کا گوشت پڑا فروخت ہورہا تھا۔ جب بکر آیا زید نے چوری کا اقرار کرلیا۔ اور بکر کو قیمت دے کر خوش کرلیا۔ آیا اب یہ گائے مسلمانوں کو کھانی حلال ہے یا حرام اور ذبح کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گوشت کی حرمت مالک کی حق تلفی کی وجہ سے تھی۔ جب اس نے اپنا حق لے لیا تو اب گوشت حلال ہے۔ مگر ذبح کا فعل کیونکہ ایسے وقت میں ہوا ہے۔ جس وقت گائے مسروقہ تھی۔ اور اس سے متعلق تھا۔ اس لئے ذبح گناہگار ہے۔ اس کو توبہ نصوح کرنی چاہیے۔ ۔ (فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ 440)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 94

محدث فتویٰ